

مشنی بنی بخش حقیر کے نام

Short Question

سوال ۱۔ غالب نے کن لفظوں میں گرمی کی شدت کا ذکر کیا ہے ؟
 جواب۔ غالب نے گرمی کی شدت کا ذکر ابن الفاطون میں کیا ہے
 "گرمی کا حال کیا لو چھتے ہو، اس مسالے برس میں یہ لو،
 یہ دکھو، یہ تپتے ہیں دیکھو۔"

سوال ۲۔ غالب روزے کو کس طرح بہلائے ہیں ؟
 جواب۔ غالب روزے کے بارے میں کہتے ہیں کہ روزہ دکھنا سہوں
 مگر روزے کو بہلائے دینا سہوں، مجھے یا ان کے لیے لیا، کبھی
 حقہ پی لیا، کبھی کوئی روٹی کا ٹکڑا کھا لیا۔

سوال ۳۔ اردو اخبار میں کیا لکھا تھا اور مجسٹریٹ کیوں زخمی ہوا ؟
 جواب۔ اردو اخبار میں لکھا تھا کہ یا تم سے میں زائید جوڑی
 کرنے لگا اور جو بلیاں اور دکائیں کٹی تھیں پیر ملوہ ہوا اور دعایا
 نے پتھر مارے جس سے مجسٹریٹ زخمی ہوا۔

سوال ۴۔ مکتوب نگاری سے آپ کیا سمجھتے ہیں ؟

جواب۔ مکتوب نگاری سے کہتے ہیں ؟
 مکتوب نگاری یا خطوط نگاری کسی شخص کے ذریعہ
 اپنے یا دوسروں کو اطلاع دینے کا طریقہ ہے جو ایک شخص دوسرے
 شخص سے مخاطب ہو کر لکھتا ہے۔ جس میں پوری تفصیل
 سامنے لکھی جاتی ہے۔ غالب کا شمار اردو کے اہم مکتوب
 نگاروں میں ہوتا ہے۔

Long Question

سوال - غالب بہ عینیت مکتوب نگار یا بحیثیت خطوط نگار
 کا مفقودی جائزہ لیں ؟

جواب - غالب ادھر وہیں ہلے مکتوب نگار یا خطوط نگار ہیں
 عینوں نے لہرائے، طرزِ تحریر عین کے خط لکھنے کے طریقہ کو
 ختم کر دیا اور نئے انداز میں خط لکھنا شروع کر کے عین نے
 ایک نیا طرزِ تحریر ایجاد کیا

بقول مرزا غالب

” میں نے وہ طریقہ ایجاد کیا ہے کہ میرا سہ
 کو مفاہم بنا حیات

اس قول سے مراد ہے لہرائے زمانے میں گلے چوڑے القاب و
 آداب پھوٹے تھے۔ اور خط لکھنے والا پوری تفصیل بیان
 کرتا تھا۔ مگر مرزا غالب نے اس طریقہ کو اپنا کر متعلقہ بہ
 ہونے کا حال آہستہ آہستہ نیٹھ کر دو شخصوں کو لکھو کر رہے ہیں۔
 اور دونوں سہ سے بڑھ کر مخاطب ہیں۔ انہوں نے اپنے
 خطوط میں لہ لہ کا ذکر کیا کرتے تھے جن سے ان کے دور کی
 سماجی، معاشی اور اقتصادی حالات کا اندازہ
 لگایا جاسکتا ہے۔